کتاب مستطاب
مجمع الفضائل
جلد اوّل و دوئم
ترجمہ
مناقب علامہ ابن شہر آشوبؒ
مترجم
سید المفسرین ادیبِ اعظم
مولانا سید ظفر حسن صاحب قبلہؒ امروہوی
(مصنف دوسوسترہ (۲۱۷) کتب)
ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ) ناظم آباد ۲ کراچی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کتاب مستطاب

مجمع الفضائل

جلد اوّل

ترجمہ

مناقب علامہ ابن شہر آشوبؒ

مترجم

سید المفسرین ادیبِ اعظم

مولانا سید ظفر حسن صاحب قبلہ امروہوی

(مصنف دو سو سترہ (۲۱۷) کتب)

ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ) ناظم آباد ۲ کراچی

سے سرفراز فرماتے رہیں گے تو ہم جلد اپنی منزل مقصود پر پہنچ جائیں گے۔ وما توفیق الا باللہ

دعا گو

احقر الزمن سید ظفر حسن نقوی

مترجم کتاب ہذا

جملہ حقوق محفوظ ہیں

ناشر . . . . ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ ناظم آباد ۵ کراچی

مطبع . . . . قریشی آرٹ پریس ناظم آباد ۵ کراچی

کتابت . . . . سید شبیہ الحسن نقوی امروہوی

سال اشاعت . . . . دسمبر ۲۰۰۳ء　　بار سوم

ہدیہ . . . . (۲۱۰) دو سو دس روپے

فصل سوئم

حالات پرورش آنحضرتؐ

آنحضرت مختون پیدا ہوئے چونکہ آنحضرتؐ کی والدہ کا دودھ کم تھا اس لیے ایک روز حضرت ابو طالب نے اپنی چھاتی سے آنحضرتؐ کا منہ لگایا خدا نے اس سے دودھ جاری کر دیا۔

حلیمہ سعدیہ کہتی ہیں بدوی عربوں میں قحط پڑا اور ہم شہر میں اپنی معاش تلاش کرنے پر مجبور ہوئے۔
بنی سعد کی عورتیں مجھ سے پہلے مکہ میں پہنچ گئی تھیں اور مالداروں کے لڑکوں کو دودھ پلانے کے لیے لیا میں بعد میں پہنچی جستجو میں تھی کہ کوئی بچہ مل جائے کسی نے عبدالمطلب کے گھر کا پتہ دیا میں وہاں آئی تو معلوم ہوا کہ بچہ یتیم ہے اور اس کا نام محمدؐ ہے میں نے بچے کو اٹھا لیا اس نے مجھے آنکھیں کھول کر دیکھا میں نے اس کے چہرہ سے ایک نور ساطع دیکھا، جب سے میرا دل اس کی طرف کھنچا۔ میں نے اپنا دودھ پلانا چاہا تو اس نے داہنی چھاتی سے میرا دودھ پیا اور بائیں کی طرف توجہ نہ کی اور عدالت کو مدنظر رکھا یعنی دوسری چھاتی میرے بچے کے لیے چھوڑ دی میرا بیٹا اس وقت تک دودھ نہ پیتا تھا جب تک محمدؐ نہ پی لیتے میں اپنے گدھے پر سوار ہو کر محمدؐ کو اپنے ساتھ لے چلی۔ میرا گدھا بہت کمزور تھا لیکن اب وہ تمام گدھوں سے زیادہ قوی اور تیز رو تھا محمدؐ کی برکت سے میں نے بیماری سے شفا پائی۔ جب گھر آئی تو لوگ مجھے موٹا تازہ دیکھ کر تعجب کرنے لگے مجھے ایک آواز آئی اے حلیمہ کیا تو نہیں جانتی کہ سید الانبیاء والمرسلین اطیب الطیبین واطہر الطاہرین تیری تربیت میں ہے میں جدھر سے گزرتی تھی لوگ محمدؐ پر سلام کرتے تھے۔ میں نے محمدؐ کی شرمگاہ کبھی کھلی نہ دیکھی میں نے ان کو پانچ سال اور کچھ دن پالا۔

ایک دن مجھ سے پوچھا میرے بھائی روز کہاں جایا کرتے ہیں میں نے کہا بکریاں چرانے فرمایا آج میں بھی ان کے ساتھ جاؤں گا جب وہ لے گئے تو ایک فرشتے نے ان کو پکڑا اور پہاڑ کی چوٹی پر لے گیا اور وہاں نہلایا میرا بیٹا گھبرایا ہوا آیا اور کہنے لگا محمدؐ کی خبر لو وہ ہم سے چھین لیے گئے میں وہاں پہنچی تو محمدؐ کو اپنی جگہ پر پایا۔ ایک نور ان سے ساطع تھا میں نے پیار کر کے پوچھا تم پر کیا گزری۔ فرمایا غم نہ کرو اللہ ہمارے ساتھ ہے مجھے ان کے بدن سے مشک کی خوشبو آتی محسوس ہو رہی تھی۔

محمدؐ جب تین ماہ کے تھے تو بیٹھنے لگے اور جب نو ماہ کے ہوئے تو لڑکوں کے ساتھ کھیلنے لگے، دس ماہ کے ہوئے تو بکریاں چرانے لگے جب پندرہ ماہ کے ہوئے تو تیر اندازی میں سب لڑکوں سے بڑھ گئے تیس ماہ کے ہوئے تو لڑکوں سے کشتی لڑنے لگے۔

ایک بار ایک بوڑھے نے کعبے سے ندا دی کہ بدوی عورت حلیمہ کا لڑکا گم ہو گیا ہے جس کا نام محمد ہے یہ سن کر عبدالمطلب کو غصہ آیا لوگ ان کے غصے سے بہت ڈرتے تھے آپ نے ندا دی اے بنی ہاشم اے آل غالب سوار ہو جاؤ محمدؐ گم ہو گئے ہیں